

3006 - ولد زنا کا حکم

سوال

اگر زنا سے پیدا شدہ بچہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرے تو کیا وہ جنت میں داخل ہوگا؟ اور کیا اس پر کوئی گناہ ہے کہ نہیں؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله

زنا سے پیدا شدہ بچے کو والدین کے زنا سے کوئی بھی گناہ نہیں اس لیے کہ یہ اس کا قصور اور جرم نہیں بلکہ ان دونوں کا گناہ اور جرم ہے۔

کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

اور کوئی بھی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

تو اس طرح اس بچے کا معاملہ بھی دوسرے کی طرح ہی ہوگا کہ اگر وہ بڑا ہو کر اللہ تعالیٰ کی اطاعت و فرمانبرداری اور اعمال صالحہ کرے اور اسلام پر ہی اس کی وفات ہو تو اسے جنت ملے گی اور اگر اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرتے ہوئے کفر پر اس کی موت واقع ہو تو پھر وہ جہنمی ہے اور اس میں ہی رہے گا۔

اور اگر اس کے کچھ اعمال صالحہ اور کچھ برے ہوئے اور اس کی موت اسلام پر ہی ہوئی تو اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد ہے اگر وہ چاہے تو اسے معاف کر دے اور اگر چاہے تو اسے سزا دینے کے بعد اپنی رحمت و فضل سے اسے جنت میں داخل کر دے گا۔

اور وہ حدیث جو پیش کی جاتی ہے اور جس میں ہے کہ: (ولد زنا جنت میں داخل نہیں جائے گا) یہ موضوع ہے۔

(یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ ہے اور اس کی کوئی اصل نہیں) واللہ تعالیٰ اعلم۔